



بيامعمل

گر قوم کی خدمت کرتا ہے احسان تو کس پر دھرتا ہے کیوں خوف کے مارے مرتا ہے کیوں خوف کے مارے مرتا ہے اٹھ باند ہے کمر کیا ڈرتا ہے! پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے!



تدریسی اشارے: اں نظم کواٹنج پر ڈرامے کی شکل میں پیش کیا جا سکتا ہے۔

وہ آخر کو پچھتائے گا جو ڈھونڈے گا وہ یائے گا

جو عمريں مفت گنوائے گا کچھ بیٹھے ہاتھ نہ آئے گا تو کب تک در لگائے گا ہے وقت بھی آخر جائے گا

> اٹھ باند ھ کمر کیا ڈرتا ہے! پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے!

یے دنیا آخر فانی ہے اور جان بھی اک دن جانی ہے پھر تجھ کو کیوں جیرانی ہے کر ڈال جو دل میں ٹھانی ہے جب ہمت کی جولانی ہے تو بیتر بھی پھر یانی ہے

اٹھ باند ھ کم کیا ڈرتا ہے! پھر د کیھ خدا کیا کرتا ہے! محمد فاروق ديوانه



(دۇرپاس)

140



کسی ملک میں رہنے والے لوگ

ۈر

غيرول

دم بھرنا : کمر باندھنا : کسی کی ہر وقت تعریف کرتے رہنا

کسی کام کے لیے تیار ہونا

گنوا نا

حاصل نه ہونا بإتهانهآنا

: ختم ہونے والی،مٹ جانے والی فاني

> : تعجب، حيرت، اچنجا حيراني

> > ٹھان لینا : یکّا ارادہ کرنا

جولانی : جوش، ہمت

﴾ ان سوالول کے جواب دیجیے

1. شاعرنے پہلے بند میں کس کی خدمت کی بات کہی ہے؟

پيام عمل

(141)

2. کس کا دم کھرنے سے منع کیا ہے؟	?_	، سے نع کیا	کس کا دم بھرنے	.2
----------------------------------	----	-------------	----------------	----

نیجے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال سیجیے

قوم خوف ہمّت فانی خدمت حیرانی گان لفظوں کے منضا دلکھیے

> غیر کھونا آنا مرنا دریہ اشعار مکمل کیجیے

جو عمریں مفت گنوائے گا وہ آخر کیوں غیروں کا دم بھرتا ہے کیوں خوف

> عملی کام اس نظم کوزبانی یاد کیجیے

(دۇرياس)

142

مر پوری نظم خوش خط^لھیے غور کرنے کی بات

یظم بہت پُر جوش ہے۔ ایسامحسوں ہوتا ہے کوئی شخص بچوں کو پریڈ کر وار ہا ہے۔ اس میں شاعر نے قوم کی خدمت کرنے کے لیے اکسایا ہے اور بیہ بتانے کی کوشش کی ہے اگر کسی کام کو ہمّت اور پکّے ارادے کے ساتھ شروع کیا جائے تو خدا ضرور مدد کرتا ہے۔ نظم کا انداز پی ٹی کے درمیان ڈرِل (Drill) کا ساہے۔

